بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ + عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

روزنامہ

الفضل

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

ربوہ

فون ۴۴۹

جلد ۷۲/۲ جمعرات ۴ صفر المظفر ۱۴۰۴ ہجری ۱۰ نبوت ۱۳۶۲ ہش ۱۰ نومبر ۱۹۸۳ء نمبر ۲۵۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبار احمدیہ

حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت

کے متعلق تازہ اطلاع

(مورخہ ۸ نومبر ۱۹۸۳ء)

قلب کی وجہ سے طبیعت ناساز ہے۔ بلڈ پریشر بڑھا ہوا ہے کمزوری بہت زیادہ ہے

احباب کرام توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولائے کریم اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین

تم سیدھے ہو جاؤ اور صاف ہو جاؤ اور پاک ہو جاؤ اور کھرے ہو جاؤ

وہ خدا جو تمہارا خدا ہے اس کی انسان کے پاتال تک نظر ہے کیا تم اس کو دھوکا دے سکتے ہو؟

کیا ہی بدقسمت وہ شخص ہے جو ان باتوں کو نہیں مانتا جو خدا کے منہ سے نکلیں اور مَیں نے بیان کیں

"تم اس کی جناب میں قبول نہیں ہو سکتے جب تک ظاہر و باطن ایک نہ ہو۔ بڑے ہو کر چھوٹوں پر رحم کرو نہ ان کی تحقیر۔ عالم ہو کر نادانوں کو نصیحت کرو نہ خود نمائی سے ان کی تذلیل۔ اور امیر ہو کر غریبوں کی خدمت کرو نہ خود پسندی سے ان پر تکبّر۔ ہلاکت کی راہوں سے ڈرو۔ خدا سے ڈرتے رہو اور تقویٰ اختیار کرو اور اس مخلوق کی پرستش نہ کرو اور اپنے مولیٰ کی طرف منقطع ہو جاؤ اور دنیا سے دِل برداشتہ رہو اور اس کے ہو جاؤ اور اسی کے لئے زندگی بسر کرو اور اس کے لئے ہر ایک ناپاکی اور گناہ سے نفرت کرو کیونکہ وہ پاک ہے۔ چاہیئے کہ ہر ایک صبح تمہارے لئے گواہی دے کہ تم نے تقویٰ سے رات بسر کی اور ہر ایک شام تمہارے لئے گواہی دے کہ تم نے ڈرتے ڈرتے دن بسر کیا۔ دنیا کی لعنتوں سے مت ڈرو کہ وہ دھوئیں کی طرح دیکھتے دیکھتے غائب ہو جاتی ہیں۔ اور وہ دن کو رات نہیں کر سکتیں۔ بلکہ تم خدا کی لعنت سے ڈرو جو آسمان سے نازل ہوتی اور جس پر پڑتی ہے اس کی دونوں جہانوں میں بیخ کنی کر جاتی ہے۔ تم ریاکاری کے ساتھ اپنے تئیں بچا نہیں سکتے کیونکہ وہ خدا جو تمہارا خدا ہے اس کی انسان کے پاتال تک نظر ہے۔ کیا تم اس کو دھوکا دے سکتے ہو؟ پس تم سیدھے ہو جاؤ اور صاف ہو جاؤ اور پاک ہو جاؤ اور کھرے ہو جاؤ اگر ایک ذرّہ تیرگی تم میں باقی ہے تو وہ تمہاری ساری روشنی کو دور کر دے گی۔ اور اگر تمہارے کسی پہلو میں تکبّر ہے یا ریا ہے یا خود پسندی ہے یا کسل ہے تو تم ایسی چیز نہیں ہو کہ جو قبول کے لائق ہو ایسا نہ ہو کہ تم صرف چند باتوں کو لے کر اپنے تئیں دھوکہ دو کہ جو کچھ ہم نے کرنا تھا کر لیا ہے۔ کیونکہ خدا چاہتا ہے کہ تمہاری ہستی پر پورا پورا انقلاب آوے۔ اور وہ تم سے ایک موت مانگتا ہے جس کے بعد وہ تمہیں زندہ کرے گا۔ تم آپس میں جلد صلح کرو اور اپنے بھائیوں کے گناہ بخشو کیونکہ شریر ہے وہ انسان کہ جو اپنے بھائی کے ساتھ صلح پر راضی نہیں وہ کاٹا جائے گا۔ کیونکہ وہ تفرقہ ڈالتا ہے۔ تم اپنی نفسانیت ہر پہلو سے چھوڑ دو اور باہمی ناراضگی جانے دو اور سچے ہو کر جھوٹے کی طرح تذلّل کرو تا تم بخشے جاؤ۔ نفسانیت کی فربہی چھوڑ دو کہ جس دروازہ کے لئے تم بلائے گئے ہو اس میں سے ایک فربہ انسان داخل نہیں ہو سکتا۔ کیا ہی بدقسمت وہ شخص ہے جو ان باتوں کو نہیں مانتا جو خدا کے منہ سے نکلیں اور مَیں نے بیان کیں۔"

(کشتی نوح صفحہ ۱۵-۲۰)

"مَیں بار بار کہتا ہوں اور بلند آواز سے کہتا ہوں کہ قرآن اور رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سچی محبت رکھنا اور سچی تابعداری اختیار کرنا انسان کو صاحب کرامات بنا دیتا ہے ..... چنانچہ مَیں اس میں صاحبِ تجربہ ہوں۔ مَیں دیکھ رہا ہوں کہ بجز اسلام تمام مذہب مُردے، اُن کے خدا مُردے اور خود وہ تمام پیرو مردے ہیں اور خدا تعالیٰ کے ساتھ زندہ تعلق ہو جانا بجز اسلام قبول کرنے کے ہرگز ممکن نہیں، ہرگز ممکن نہیں۔"

(تبلیغ رسالت جلد ۶ صفحہ ۱۸)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مہمان نوازی

میاں نظام الدین خوشی سے پھولے نہ سماتے تھے:

"حضرت منشی ظفر احمد صاحب کپورتھلوی روایت کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام مغرب کی نماز کے بعد مسجد مبارک قادیان کی اوپر کی چھت پر چند مہمانوں کے ساتھ کھانا کھانے کے انتظار میں تشریف فرما تھے اس وقت ایک احمدی دوست میاں نظام الدین صاحب ساکن لدھیانہ جو بہت غریب آدمی تھے اور ان کے کپڑے بھی پھٹے پرانے تھے حضور سے چار پانچ آدمیوں کے فاصلہ پر بیٹھے تھے۔ اتنے میں چند معزز مہمان آ کر حضور کے قریب بیٹھتے گئے اور ان کی وجہ سے ہر دفعہ میاں نظام دین کو پرے ہٹنا پڑا۔ حتّٰی کہ وہ ہٹتے ہٹتے جوتیوں کی جگہ پر پہنچ گئے۔ اتنے میں کھانا آیا تو حضور نے جو یہ سارا نظارہ دیکھ رہے تھے ایک سالن کا پیالہ اور کچھ روٹیاں ہاتھ میں اٹھائیں اور میاں نظام دین سے مخاطب ہو کر فرمایا۔ "آؤ میاں نظام دین ہم اور آپ اندر بیٹھ کر کھانا کھائیں" یہ فرما کر حضور مسجد کے ساتھ والی کوٹھڑی میں تشریف لے گئے اور حضور نے اور میاں نظام دین نے کوٹھڑی کے اندر اکٹھے بیٹھ کر ایک ہی پیالہ میں کھانا کھایا اس وقت میاں نظام دین خوشی سے پھولے نہیں سماتے تھے اور جو لوگ میاں نظام دین کو عملاً پرے دھکیل کر حضرت مسیح موعودؑ کے قریب بیٹھ گئے تھے وہ شرم سے کٹے جاتے تھے۔"

(دُرِّ مکنون از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب صفحہ ۲۳-۲۴)

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴، پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقامِ اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ، قیمت ۵۰ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۴ صفر ۱۴۰۴ھ

۱۰ نبوت ۱۳۶۲ ہش

ایک ہر روز پورا ہونے والا زبردست نشان

اور

اس کا ایمان افروز نقطۂ عروج

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ معجزات اور نشان نمائی کی جڑ بھی دعا ہی ہے۔ مامورین الٰہی پہلے اللہ تعالیٰ سے نشان نمائی کے لئے دعا کرتے ہیں۔ خدا تعالیٰ ان کی دعا کو قبول کر کے ایسا نشان ظاہر کر دیتا ہے جس کا ظہور انسانی طاقت سے بالا ہوتا ہے۔ پھر بسا اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ مامورین الٰہی کو دعا بھی خدا تعالیٰ بذریعہ الہام خود سکھاتا ہے اور پھر خود اسے قبول کر کے پورا کر دکھاتا ہے۔ ایسی دعا اُس کی قبولیت اور اُس کا پورا ہونا بجائے خود ایک زبردست نشان ہوتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے اپنی اس سنت کے بموجب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو الہاماً ایک دعا سکھائی اور پھر خود ہی اُس کی قبولیت کی بشارت دی اور پھر اُس بشارت کو پورا کر کے ایک نشان ظاہر فرمایا اور پھر وہ نشان بھی ایسا عظیم الشان نشان تھا اور ہے کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ میں ہر روز ظاہر ہوتا چلا گیا اور اُس وقت سے اب تک مسلسل ظاہر ہوتا چلا آ رہا ہے اور ظاہر ہوا بھی ہے ہر روز پہلے سے بڑھ کر شان کے ساتھ۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو دعویٰ ماموریت سے بھی بہت قبل بذریعہ الہام یہ دعا سکھائی۔

رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّ اَنْتَ خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ

ترجمہ:۔ اے میرے رب تو مجھے اکیلا مت چھوڑ اور تو خیر الوارثین ہے۔

(الہام مارچ ۱۸۸۲ء بحوالہ براہین احمدیہ حصہ سوم ص۲۳۵ تا ص۲۴۲)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے اُس زمانہ میں کہ ابھی آپ اکیلے تھے اور کوئی آپ کے ساتھ نہ تھا آپ کو بذریعہ الہام مخاطب کر کے اس دعا کی قبولیت کے طور پر یہ بشارت دی:۔

اَلَا اِنَّ نَصْرَ اللّٰہِ قَرِیْبٌ۔ یَاْتِیْکَ مِنْ کُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ۔ یَاْتُوْنَ مِنْ کُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ۔ یَنْصُرُکَ اللّٰہُ مِنْ عِنْدِہٖ۔ یَنْصُرُکَ رِجَالٌ نُّوْحِیْ اِلَیْھِمْ مِنَ السَّمَآءِ۔ لَا مُبَدِّلَ لِکَلِمَاتِ اللّٰہِ۔

(الہام مارچ ۱۸۸۲ء بحوالہ ایضاً)

ترجمہ:۔ خبردار ہو کہ خدا کی مدد تجھ سے قریب ہے وہ مدد ہر ایک دور کی راہ سے تجھے پہنچے گی اور ایسی راہوں سے پہنچے گی کہ وہ راہ لوگوں کے بہت چلنے سے جو تیری طرف آئیں گے گہرے ہو جائیں گے اور اس کثرت سے لوگ تیری طرف آئیں گے کہ جن راہوں پر وہ چلیں گے وہ عمیق ہو جائیں گے خدا اپنی طرف سے تیری مدد کرے گا۔ تیری مدد وہ لوگ کریں گے جن کے دلوں پر ہم اپنی طرف سے الہام کریں گے۔ خدا کی باتوں کو کوئی ٹال نہیں سکتا۔

جب دعویٰ ماموریت کے بعد انتہائی شدید مخالفت کے باوجود خدائی القاء کے تحت سعید الفطرت لوگوں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پاس بکثرت آنا اور نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰہِ کا نعرہ بلند کرنا شروع کیا اور یہ عظیم الشان بشارت روز بروز پہلے سے بڑھ کر شان کے ساتھ پوری ہونے لگی تو آپ نے تحدیث نعمت کے رنگ میں فرمایا:۔

"اس کتاب براہین احمدیہ میں اللہ تعالیٰ نے مجھے ایک دعا سکھائی ہے یعنی بطور الہام فرمایا ہے رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّ اَنْتَ خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ۔ یعنی مجھے اکیلا مت چھوڑ اور ایک جماعت بنا دے پھر دوسری جگہ وعدہ دیتا ہے۔ یَاْتِیْکَ مِنْ کُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ۔ ہر طرف سے تیرے لئے وہ زاد اور سامان جو مہمانوں کے لئے ضروری ہیں اللہ خود مہیا کرے گا اور پھر فرمایا یَاْتُوْنَ مِنْ کُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ۔ لَا تُصَعِّرْ لِخَلْقِ اللّٰہِ وَلَا تَسْئَمْ مِنَ النَّاسِ۔ ہر ایک طرف اور ہر ایک راہ سے تیرے پاس مہمان آئیں گے اور اس قدر کثرت سے آئیں گے کہ قریب ہے کہ تو ان سے تھک جائے یا بدخلقی کرے۔

اب غور کرو جس زمانہ میں یہ پیشگوئی شائع ہوئی یا لوگوں کو بتائی گئی اس وقت کوئی شخص یہاں آتا تھا۔ میں خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ کوئی مجھے جانتا بھی نہ تھا۔ میں بالکل ایک گمنامی کی حالت میں پڑا ہوا تھا ..... میرا وجود اُس وقت نہ ہونے کے برابر تھا۔ ایک محض وجود تھا۔ پھر جبکہ خدا تعالیٰ نے وعدہ کیا تھا اور جس کا تمہیں علم دے دیا گیا تھا (اُس کا) اسی طرح پورا ہونا آسان بات نہیں ہے۔ دیکھو یہ کیسا بزرگ نشان ہے۔ ایسا نشان ہے جو ہر روز تازہ بتازہ پورا ہو رہا ہے۔"

(ملفوظات جلد نہم صفحہ ۱۶ تا صفحہ ۱۶)

یہ بزرگ نشان ہر روز ہی پہلے سے بہت بڑھ کر شان سے پورا نہیں ہوتا بلکہ یہ سال بہ سال تموج کی حالت میں آ کر نقطۂ عروج کو بھی پہنچتا ہے اور اس کا یہ نقطۂ عروج بھی سال بہ سال بلند سے بلند تر اور درخشندہ سے درخشندہ تر ہوتا چلا آ رہا ہے۔ اس بزرگ نشان میں تموج کی حالت ہر سال ہمارے مقدس و بابرکت للّٰہی جلسہ سالانہ کی شکل میں منصۂ شہود پر آتی ہے اور ہر سال ہی پہلے سے بڑھ کر شان کے ساتھ آتی ہے۔ اس بزرگ نشان میں مدّ اور تموج کی حالت اب پھر رونما ہونے والی ہے۔ وہ وقت اب پھر قریب آ رہا ہے کہ جب یَنْصُرُکَ رِجَالٌ نُّوْحِیْ اِلَیْھِمْ مِنَ السَّمَآءِ کے وعدے کے عین مطابق خدائی القاء کے ماتحت پاکستان کے کونہ کونہ اور دنیا کے دور و دراز علاقوں سے لاکھوں بندگانِ خدا مرکز سلسلہ میں دیوانہ وار کھنچے چلے آئیں گے اور اس طرح اللہ تعالیٰ یَاْتُوْنَ مِنْ کُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ کا وعدہ پہلے سے بھی بڑھ کر شان کے ساتھ پورا کر دکھائے گا۔ آج کل اللہ تعالیٰ کے یہ منتخب بندے لاکھوں کی تعداد میں رختِ سفر باندھتے اور مبارک سفر پر روانہ ہونے کے لئے تیاریوں میں مصروف ہیں جوں جوں سفر پر روانگی کے دن قریب آ رہے ہیں ان کا ذوق و شوق اور ولولۂ عشق فزوں سے فزوں تر ہوتا جا رہا ہے۔ اُڑنے کے لئے پر پرواز تولنے والے ان لاکھوں ابراہیمی طیور کے حق میں ہماری دعا ہے ؎

پرواز ہو تمہاری تہ افلاک سے بلند
پیدا ہو بازوؤں میں وہ قوّت خدا کرے

تبرکات از کشتیٔ نوح

حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنی کتاب "کشتی نوح" میں تحریر فرماتے ہیں:۔

"دوسرا ذریعہ ہدایت کا جو مسلمانوں کو دیا گیا ہے سنّت ہے یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی عملی کارروائیاں جو آپ نے قرآن شریف کے احکام کی تشریح کے لئے دکھلائیں مثلاً قرآن شریف میں بظاہر نظر پنجگانہ نمازوں کی رکعات معلوم نہیں ہوتیں کہ صبح کس قدر اور دوسرے وقتوں میں کس کس تعداد پر۔ لیکن سنت نے سب کچھ کھول دیا ہے یہ دھوکہ نہ لگے کہ سنت اور حدیث ایک چیز ہے۔ کیونکہ حدیث تو سو ڈیڑھ سو برس کے بعد جمع کی گئی۔ مگر سنت کا قرآن شریف کے ساتھ ہی وجود تھا۔ مسلمانوں پر قرآن شریف کے بعد سب سے بڑا احسان سنت کا ہے۔" (صفحہ ۸۱-۸۲)

(قائد تعلیم مجلس انصاراللہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کشتیٔ نوحؑ اور اُس کا پس منظر

مکرم محمود مجیب اصغر صاحب

واقعہ نوحؑ:

اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب ترین نبی حضرت اقدس محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو بذریعہ وحی "واقعہ نوحؑ" کی تفصیلات بتائیں۔ جنہیں قرآن کریم نے محفوظ کر لیا ہے۔ سورۃ "ھود" میں اس واقعے کا ذکر یوں ملتا ہے۔ فرمایا:۔

"اور ہم نے ہی نوحؑ کو اس کی قوم کی طرف (رسولؑ بنا کر) بھیجا تھا (جس پر اس نے انہیں کہا تھا) کہ خوب سن لو کہ میں تمہاری طرف کھول (کھول) کر آگاہ (اور ہوشیار) کرنے والا (بنا کر بھیجا گیا) ہوں (اس پیغام کے ساتھ) کہ تم اللہ کے سوا (کسی ہستی) کی پرستش نہ کرو۔ میں یقیناً تم پر ایک (بڑے) تکلیف (دینے) والے دن کے عذاب (کے آنے) سے ڈرتا ہوں۔ اس پر ان بڑے لوگوں نے جنہوں نے اس کی قوم میں سے (اس کا) انکار کیا تھا (اسے) کہا (کہ) ہم تجھے اپنے جیسے ایک آدمی کے سوا (کچھ) نہیں سمجھتے۔ اور نہ ہم (یہ) دیکھتے ہیں کہ سوائے ان لوگوں کے جو سرسری نظر میں ہم میں سے حقیر ترین (نظر آتے) ہیں کسی نے تیری پیروی اختیار کی ہو اور ہم اپنے اوپر تمہاری (کسی قسم کی) کوئی فضیلت نہیں دیکھتے بلکہ ہم یقین رکھتے ہیں کہ تم جھوٹے ہو۔ اس نے کہا اے میری قوم! (ذرا) بتاؤ (تو سہی کہ) اگر (ثابت ہو جائے کہ) میں (اپنے دعویٰ کی بناء) اپنے رب کی طرف سے (عطا شدہ) کسی کھلے نشان پر (رکھتا) ہوں اور اس نے اپنے حضور سے مجھے اپنی ایک بہت بڑی رحمت عطا کی ہے اور وہ تم پر مشتبہ ہی ہے (تو تمہارا کیا حال ہوگا) کیا ہم اس (روشن نشان) کو تم سے جبراً منوا لیں گے خواہ تم اسے ناپسند ہی کرتے ہو اور اے میری قوم! میں اس کی بابت تم سے کوئی مال نہیں مانگتا میرا اجر اللہ کے سوا (اور) کسی پر نہیں اور میں اُن لوگوں کو جو (مجھ پر) ایمان لائے ہیں ہرگز نہیں دھتکار دوں گا وہ (تو) اپنے رب سے ملنے (کا شرف پانے) والے ہیں لیکن ان کو ذلیل سمجھتا مجھ پر روشن کر دیتا ہے کہ تم جاہل لوگ ہو اور اے میری قوم! اگر میں ان کو رد کر دوں تو (اس فعل پر) اللہ کی طرف سے (آنے والی سزا سے مجھے بچانے کے لئے) کون میری مدد کرے گا کیا تم (پھر بھی) نہیں سمجھتے اور میں تم سے (یہ) نہیں کہتا (کہ) اللہ کے خزانے میرے پاس ہیں اور نہ یہ کہ میں غیب کا علم رکھتا ہوں اور نہ میں (یہ) کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں اور نہ میں (ان لوگوں) کے متعلق جنہیں تمہاری آنکھیں حقارت کی نگاہ سے دیکھتی ہیں (یہ) کہتا ہوں (کہ) اللہ انہیں (کبھی) کوئی بھلائی نصیب نہیں کرے گا جو کچھ ان کے نفسوں میں ہے اسے اللہ (ہی سب سے) بہتر جانتا ہے۔ اگر میں تمہارا ہم زبان ہو جاؤں تو میں یقیناً ظالموں میں شامل ہو جاؤں گا۔ انہوں نے کہا (کہ) اے نوحؑ! تو ہم سے بحث کر چکا ہے بلکہ خوب بحث کر چکا ہے اب یہی رہ گیا ہے کہ اگر تو راستبازوں میں سے ہے تو جس (عذاب) سے تو ہمیں ڈراتا ہے اسے ہم پر لے آ۔ اس نے کہا۔ اللہ اگر چاہے گا تو اسے لائے گا اور تم (اسے اس کے لانے سے) ہرگز عاجز نہیں کر سکتے۔ اور اگر میں ذاتی طور پر تم سے خلوص (کا تعلق) رکھنا چاہوں (بھی) تو میرا (تم سے) خلوص رکھنا تمہیں (اللہ کے عذاب سے بچنے کے لئے کوئی) نفع نہیں پہنچائے گا اگر اللہ (یہ) چاہتا ہو کہ تمہیں ہلاک کرے تو وہ تمہارا رب ہے اور اس کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے کیا وہ کہتے ہیں (کہ) اس نے اس (عذاب کے وعدہ) کو اپنے پاس سے گھڑ لیا ہے تو انہیں کہہ اگر میں نے اسے اپنے پاس سے گھڑ لیا ہے تو میرا یہ خطرناک جرم (ضرور) مجھ پر (ہی وبال بن کر) پڑے گا اور (تمہارے جرموں کا وبال مجھ پر نہیں ہوگا کیونکہ) جو خطرناک جرم تم کرتے ہو اُن سے میں بیزار ہوں اور نوحؑ کی طرف (یہ بھی) وحی کی گئی تھی کہ جو (لوگ) ایمان لا چکے ہیں اُن کے سوا تیری قوم میں سے (اب) کوئی (اور شخص تجھ پر) ہرگز ایمان نہیں لائے گا اس لئے جو (کچھ) وہ کر رہے ہیں اس کی وجہ سے تو افسوس نہ کر۔ اور تو ہماری آنکھوں کے (سامنے) اور ہماری وحی کے مطابق کشتی بنا اور جن لوگوں نے ظلم (کا شیوہ اختیار) کیا ہے۔ ان کے متعلق مجھ سے (کوئی) بات نہ کر وہ ضرور (ہی) غرق کئے جائیں گے اور وہ (یعنی نوحؑ) ہمارے حکم کے مطابق کشتی بناتا چلا جاتا تھا اور جب بھی اس کی قوم میں سے کوئی بڑے لوگوں کی جماعت اس کے پاس سے گزرتی تھی تو وہ اس پر ہنستی تھی (جس پر) اس نے (ان سے) کہا (کہ) اگر (آج) تم (لوگ) ہم پر ہنستے ہو تو (کل) ہم (بھی) تم پر ہنسیں گے جیسا کہ (آج) تم (ہم پر) ہنستے ہو۔ پھر جلد تمہیں معلوم ہو جائے گا۔ (کہ) وہ کون (سا فریق) ہے جس پر ایسا عذاب آ رہا ہے جو اسے رسوا کر دے گا اور جس پر مستقل عذاب نازل ہو رہا ہے یہاں تک کہ جب ہمارا (عذاب کا) حکم آ جائے اور چشمے پھوٹ کر بہ پڑیں (تو) ہم کہیں گے کہ ہر ایک (قسم کے جانوروں) میں سے ایک جوڑا یعنی دو (ہم جنس فردوں) کو اپنے اور اپنے اہل (و عیال) کو (بھی) سوائے اس (فرد) کے جس (کی ہلاکت) کے متعلق (اس عذاب کے آنے سے) پہلے (ہی ہمارا قطعی) فرمان جاری ہو چکا ہے اور نیز ان کو جو تجھ پر ایمان لائے ہیں اس میں سوار کرا دے اور اس پر سوائے قلیل تعداد کے کوئی ایمان نہ لایا تھا۔

چنانچہ (جب طوفان آ گیا تو) اس نے (اپنے ساتھیوں کو) کہا (کہ) اس میں سوار ہو جاؤ اس کا چلنا اور اس کا ٹھہرایا جانا اللہ کے نام کی برکت سے ہی ہوگا۔ میرا رب یقیناً بہت ہی بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔ اور وہ پہاڑوں کی طرح کی (اونچی) موجوں میں انہیں لئے لئے جا رہی تھی اور (اس اثناء میں) نوحؑ نے اپنے بیٹے کو جبکہ وہ (اس سے علیحدہ) ایک اور جانب چلا گیا تھا پکارا (کہ) اے میرے بیٹے! ہمارے ساتھ سوار ہو جاؤ اور کافروں کے ساتھ نہ ہو اس نے کہا کہ میں ابھی کسی پہاڑ پر جا ٹھہروں گا (اور پناہ لوں گا) جو اس پانی سے مجھے بچا لے گا اس نے کہا (کہ) اللہ کے (اس عذاب کے) حکم سے آج کوئی بھی (کسی کو) بچانے والا (نہیں ہو سکتا) سوائے اس کے کہ جس پر وہ (آپ) رحم کر دے اور (اس اثناء میں) پانی کی لہر ان دونوں کے درمیان حائل ہو گئی اور وہ غرق کئے جانے والوں میں شامل ہو گیا۔ اس کے بعد (زمین سے بھی) کہہ دیا گیا (کہ) اے زمین تو (اب) اپنے پانی کو نگل جا اور آسمان سے بھی (کہ) اے آسمان (اب) تو (برسنے سے) تھم جا اور پانی کو جذب کر دیا گیا اور (یہ) معاملہ ختم کر دیا گیا اور وہ کشتی جودی پر (جا کر) ٹھہر گئی اور کہہ دیا گیا کہ (اے عذاب کے فرشتو!) ظالم لوگوں کے لئے ہلاکت مقدر کر دو!

اور نوحؑ نے اپنے رب کو پکارا اور کہا اے میرے رب! میرا بیٹا یقیناً میرے اہل میں سے ہے اور تیرا وعدہ (بھی) نہایت سچا ہے اور تو سب فیصلہ کرنے والوں سے بڑھ کر (بہتر اور درست) فیصلہ کرنے والا ہے فرمایا اے نوحؑ! وہ تیرے اہل میں سے ہرگز نہیں کیونکہ وہ یقیناً برے عمل کرنے والا ہے پس تو مجھ سے ایسی دعا نہ کر جس کے بارہ میں تجھے (میری طرف سے) علم نہ دیا گیا ہو اور میں تجھے نصیحت کرتا ہوں کہ جاہلوں کی طرح کبھی کام نہ کیجیو (نوحؑ نے) کہا۔ اے میرے رب! میں اس بارہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں کہ تجھ سے کوئی ایسا سوال کر دوں جس کے متعلق مجھے حقیقی علم حاصل نہ ہو اور اگر تو میری گزشتہ غفلت کو معاف نہ کرے اور رحم نہ کرے تو میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جاؤں گا۔

(اس پر اسے) کہا گیا (کہ) اے نوحؑ! تو ہماری طرف سے (عطا شدہ) سلامتی اور (طرح طرح کی) برکات کے ساتھ جو تجھ پر اور ان امتوں پر جو تیرے ساتھ ہیں (نازل کی گئی ہیں) سفر کر اور بعض جماعتیں ایسی بھی ہیں جنہیں ہم ضرور (دنیا کا عارضی) سامان عطا کریں گے (مگر) ان پر ہماری طرف سے دردناک عذاب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آئے گا۔

یہ (انذاری بیان) غیب کی اہم خبروں میں سے ہے جنہیں ہم تجھ پر وحی (کے ذریعہ سے نازل) کرتے ہیں نہ تو ان کو اس سے پہلے جانتا تھا اور نہ تیری قوم (جانتی تھی) پس توجہ سے کام لے (اچھا) انجام یقیناً تقویٰ اختیار کرنے والوں کا (ہی) ہوتا ہے۔"

(سورۂ ہود اردو بامحاورہ ترجمہ آیات ۲۶ تا ۵۰ از حضرت مصلح موعودؓ بحوالہ تفسیر صغیر)

ان واقعات کو پس منظر کے طور پر بیان فرما کر اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو دراصل بتایا کہ یہ واقعات آئندہ حضورؐ کے زمانہ میں بھی، جو کہ قیامت تک ممتد ہے وقوع پذیر ہوں گے۔ حضورؐ کی زندگی میں یا حضورؐ کی وفات کے بعد حضورؐ کے کسی غلام کے ذریعے۔ جیسا کہ فرمایا:۔

"وَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ"

(رعد: ۴۱)

اور جس کا ہم ان سے وعدہ کرتے ہیں اگر ہم اس کا کوئی حصہ تیرے سامنے بھیج کر تجھے دکھا دیں (تو تو بھی اُن کا انجام دیکھ لے گا) اور (اگر) یہ (اس گھڑی سے پہلے) تجھے وفات دے دیں (تو تجھے مابعد الموت اس کی حقیقت معلوم ہو جائے گی)

اِس زمانے کی کشتیٔ نوحؑ

اس زمانے میں دجّالی فتنوں کے نتیجہ میں جب زمین طوفانِ ضلالت سے بھر گئی تو اللہ تعالیٰ کی رحمت کے نتیجہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت و متابعت و نیابت میں اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو حکم دیا کہ وہ بھی اس طوفان کے وقت ایک کشتی تیار کریں اور لوگوں کو بچانے کے لئے اس کشتی میں سوار ہونے کی دعوت دیں چنانچہ دسمبر ۱۸۸۸ء میں آپؑ نے ایک اشتہار شائع کیا جس میں لکھا:۔

"مجھے حکم دیا گیا ہے کہ جو لوگ حق کے طالب ہیں وہ سچا ایمان اور سچی ایمانی پاکیزگی اور محبت مولیٰ کا راہ سیکھنے کے لئے گندی زیست اور کاہلانہ اور غدارانہ زندگی کے چھوڑنے کے لئے مجھ سے بیعت کریں۔ پس جو لوگ اپنے نفسوں میں کسی قدر یہ طاقت پاتے ہیں انہیں لازم ہے کہ میری طرف آویں کہ میں ان کا غمخوار ہوں گا اور ان کا بار ہلکا کرنے کے لئے کوشش کروں گا اور خدا تعالیٰ میری دعا اور میری توجہ میں ان کے لئے برکت دے گا بشرطیکہ وہ ربانی شرائط پر چلنے کے لئے بدل و جان طیار ہوں گے یہ ربانی حکم ہے جو آج میں نے پہنچا دیا ہے اس بارہ میں عربی الہام یہ ہے:۔

اِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ وَاصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ"

(یکم دسمبر ۱۸۸۸ء سبز اشتہار صفحہ ۲۴ و تبلیغ رسالت جلد اوّل صفحہ ۱۴۵)

(ترجمہ عربی الہام)

"جب تو عزم کر لے تو اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کر اور ہمارے سامنے اور ہماری وحی کے ماتحت نظام جماعت کی کشتی طیار کر (جس کا تمہیں حکم دیا گیا ہے) جو لوگ تمہارے ہاتھ پر بیعت کریں گے وہ دراصل خدا تعالیٰ کے ہاتھ پر بیعت کریں گے۔ اللہ تعالیٰ کا ہاتھ ان کے ہاتھوں پر ہوگا۔"

خدا تعالیٰ کی رضا

اس اشتہار کے ذریعے آپؑ کی دعوت الی اللہ کو خدا تعالیٰ نے بہت پسند فرمایا جس کا ذکر آپ نے ایک اور اشتہار میں کیا جو ۴ مارچ ۱۸۸۹ء کو شائع ہوا۔ فرمایا:۔

"یہ انتظام جس کے ذریعہ سے راستبازوں کا گروہ کثیر ایک ہی سلک میں منسلک ہو کر وحدت مجموعی کے پیرایہ میں خلق اللہ پر جلوہ نما ہوگا وہ اپنی سچائی کی مختلف المخرج شعاعوں کو ایک ہی خط ممتد میں ظاہر کرے گا خداوند عزّوجلّ کو بہت پسند آیا ہے"

(اشتہار گزارشِ ضروری ۴ مارچ ۱۸۸۹ء مشمولہ ازالہ اوہام حصہ دوم صفحہ ۸۴۷)

چنانچہ ۲۳ مارچ ۱۸۸۹ء مطابق ۲۰ رجب ۱۳۰۶ھ کو چالیس بیعتوں کے ذریعے جماعت احمدیہ کی بنیاد رکھی گئی اور اس طرح طوفانِ ضلالت سے بچنے کے لئے نظام جماعت کی کشتی طیار ہو گئی۔ آپؑ نے اپنی تصنیف فتح اسلام میں لکھا:۔

"اُس نے اس سلسلہ کو قائم کرنے کے وقت مجھے فرمایا کہ زمین میں طوفانِ ضلالت برپا ہے تو اس طوفان کے وقت یہ کشتی طیار کر جو شخص اس کشتی میں سوار ہوگا وہ غرق ہونے سے نجات پا جائے گا اور جو انکار میں رہے گا اس کے لئے موت درپیش ہے۔"

(فتح اسلام صفحہ ۴۲ و ۴۳ مطبوعہ بار اول دسمبر ۱۸۹۰ء، جنوری ۱۸۹۱ء)

آپ پر جو لوگ ایمان لے آئے ان کے بارہ میں اللہ تعالیٰ نے آپ کو خبر دی کہ انہیں یہ خوشخبری سنا دے کہ ایمان لانے والوں کا قدم خدا کے نزدیک صدق پر ہے چنانچہ فرمایا:۔

"وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ"

(حقیقۃ الوحی)

اور ایمان لانے والوں کو خوشخبری دے کہ خدا کے حضور میں ان کا قدم صدق پر ہے

اللہ تعالیٰ کی فعلی شہادت:

جس چیز کی حفاظت کا ذمہ خدا نے خود لیا ہو اسے دنیا کی کوئی طاقت ضعف نہیں پہنچا سکتی آج جب کہ جماعت احمدیہ پر ایک صدی ہونے کو ہے اور جماعت احمدیہ کی تاریخ تقریباً سو سالوں پر پھیلی ہوئی ہے کوئی اس حقیقت سے انکار نہیں کر سکتا کہ دنیا کی کوئی طاقت اس کو ڈبونے میں کامیاب نہیں ہو سکی۔

امام وقت حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے گزشتہ دنوں ایک خطبے میں فرمایا:۔

"..... کتنی بڑی بڑی تحریکیں آپ کو مٹانے کے لئے چلی ہیں اور کس طرح ان کی لہریں آپ سے ٹکرا کر پاش پاش ہو گئیں اور ان کا کوئی وجود باقی نہیں رہا اور کس شان کے ساتھ مسیح موعودؑ کے ہاتھوں کی بنی ہوئی یہ کشتی اسی طرح لہروں کے اوپر غلبے کے ساتھ تیرتی چلی گئی۔"

(الفضل ۴ ستمبر ۱۹۸۳ء)

امن کا مقام:

حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ نے اپنی مشہور تصنیف کشتیٔ نوح میں فرمایا:۔

"واضح رہے کہ صرف زبان سے بیعت کا اقرار کرنا کچھ چیز نہیں ہے جب تک دل کی عزیمت سے اس پر پورا پورا عمل نہ ہو۔ پس جو شخص میری تعلیم پر پورا عمل کرتا ہے وہ میرے اُس گھر میں داخل ہو جاتا ہے جس کی نسبت خدا تعالیٰ کے کلام میں یہ وعدہ ہے کہ:۔

"اِنِّیْ اُحَافِظُ كُلَّ مَنْ فِی الدَّارِ"

یعنی ہر ایک جو تیرے گھر کی چار دیواری کے اندر ہے میں اس کو بچاؤں گا"

اسی طرح اپنی کتاب "مسیح ہندوستان میں" میں فرمایا:۔

"اس تاریکی کے زمانہ کا نور میں ہی ہوں جو شخص میری پیروی کرتا ہے وہ ان گڑھوں اور خندقوں سے بچایا جائے گا جو شیطان نے تاریکی میں چلنے والوں کے لئے تیار کئے ہیں۔"

پس اس شخص کے لئے امن کا مقام ہے جو اس زمانہ کے خطرناک طوفانِ ضلالت سے محفوظ رہنے کے لئے حضرت مسیح موعودؑ کی جماعت میں شامل ہو کر آپؑ کی تعلیم پر عمل کرتا ہے اور اس کی حفاظت کرتا ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اسی امر کو واضح کرتے ہوئے فرمایا:۔

"پس اگر آپ نے اس مقدس سفینہ کی بنائی ہوئی ترکیبوں میں اپنے دماغ کی بیہودہ اور لغو ترکیبوں کو دخل نہ دینے دیا۔ اگر آپ نے بڑی حفاظت اور پیار کے ساتھ اور جاں سوزی کے ساتھ اس کے ادنیٰ سے ادنیٰ نقوش کی بھی حفاظت کی تو یہ چند معمولی تحریکیں کیا چیز ہیں اگر وہ طوفان بھی اٹھے جسے عالمی طوفانِ نوحؑ سے تشبیہ دی جا سکتی ہے۔ اگر ایسی لہریں بھی بلند ہوں جو پہاڑوں کو غرق کر دیں اور دنیا کی بڑی بڑی قوموں کو تباہ کر دیں تو میں آپ کو قرآن کریم کی تعلیم کی رو سے اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے الہام کی روشنی میں یہ خوشخبری دیتا ہوں کہ یہ وہ کشتی ہے جس کا دنیا کا کوئی طوفان بھی کچھ بگاڑ نہیں سکے گا۔ یہ لازماً غالب آئے گی اور پہاڑوں کی بلندیوں پر بلند ہوگی۔ طوفان تھمیں گے تو یہ نیچے اترے گی لیکن ایسا کوئی طوفان نہیں جو اس کشتی کو ڈبونے کے لئے پیدا کیا گیا ہو لیکن شرط یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ہاتھ کی بنائی ہوئی کشتی ہے اسے انسانی ہاتھوں سے ناپاک اور گندہ نہ کریں۔"

(الفضل ۴ ستمبر ۱۹۸۳ء)

خوف کا مقام:

اس زمانے میں اسلام کو ساری دنیا میں غالب کرنے کا اہم کام خدا تعالیٰ نے جماعت احمدیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کے سپرد کیا ہے اور اس کشتی میں سوار ہونے کا مطلب بھی یہی ہے کہ اپنا مال اور اپنی جان خدا تعالیٰ کے دین کے لئے قربان کئے جائیں اور خدا تعالیٰ کا اس جماعت اور اس کشتی کی حفاظت کا اس لحاظ سے مشروط وعدہ ہے اور اگر ہم اس اہم فریضہ سے روگردانی کرینگے تو خدا تعالیٰ ہر اس شخص سے اپنی حفاظت اٹھالے گا خواہ وہ کسی بھی خاندان سے متعلق ہو۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:۔

"ہماری دعائیں ہیں اور ہماری خواہش ہے اور ہماری کوشش ہے کہ اسلام کو غالب کرنے کیلئے جو عظیم مجاہدہ مہدی علیہ السلام کی بعثت سے شروع ہو چکا ہے اسے انسان آہستہ آہستہ پہچاننے لگیں اور وہ دن جلد آئے جب ساری دنیا ہی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے جمع ہو جائے اور ایک ہی پیشوا ہو یعنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور سارے انسان مل کر خدائے واحد و یگانہ کی (بغیر کسی شرک کی ملونی کے) پرستش کرنے لگیں..... خدا نے ہمیں اس کام کے لئے اپنا آلہ بنایا ہے وہ اس وقت تک ہمیں اپنے ہاتھ میں رکھے گا اپنی حفاظت میں رکھے گا اور پیار سے ہمارا خیال رکھے گا۔ جب تک ہم اس کی منشاء کے مطابق وہ کام کریں گے جو وہ (ہم سے) چاہتا ہے کہ ہم کریں لیکن اگر ہم اپنی کسی غفلت یا کوتاہی یا گناہ یا معصیت کے نتیجہ میں ایسا نہ کر سکیں تو خدا تعالیٰ کو ہماری پرواہ نہیں وہ تو غنی اور صمد ہے وہ ہمیں نجاست کے ایک ذرے سے بھی زیادہ حقیر سمجھے گا اور اٹھا کر پرے پھینک دے گا۔ خدا کرے کہ کسی احمدی کو وہ گھڑی دیکھنی نصیب نہ ہو بلکہ ہمیشہ ہی اس کا پیار ہمیں نصیب رہے" (آمین)

(افتتاحی خطاب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ جلسہ سالانہ ۱۹۷۵ء بحوالہ "جلسہ سالانہ کی دعائیں۔ صفحہ ۱۰۷۔ ۱۰۸)

اسی امر کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے حضرت نوحؑ کے بیٹے کے غرق ہونے کے واقعہ کو بیان کر کے ان الفاظ میں ارشاد فرما کر جماعت کو متنبہ کیا۔ فرمایا:۔

".....یہ ایک اور سبق ہے جس کی طرف میں جماعت کو توجہ دلانا چاہتا ہوں کہ کشتی نوح میں حفاظت کی خوشخبری تو ضرور ہے اہل خاندان کے لئے بھی اور ان کے لئے بھی جو خاندان سے ظاہری تعلق تو نہیں رکھتے لیکن حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تعلیمات پر عمل کر کے اس کشتی میں سوار ہو رہے ہیں لیکن یہ ضمانت اس وقت تک ہے جب تک اعمال صالحہ موجود رہیں گے جب بھی اعمال صالحہ میں کمزوری واقع ہوئی تو وہ خدا جس نے حضرت نوحؑ کے بیٹے کو ہلاکت سے نہیں بچایا وہ آئندہ بھی کبھی نہیں بچائے گا..... اس لئے جہاں امن کا مقام ہے وہاں خوف کا بھی مقام ہے۔ جہاں خوشخبری سے ہمارے دل بلیوں اچھل رہے ہیں کہ تمام دنیا کے طوفان مل کر ہمیں ہلاک نہیں کر سکیں گے وہاں یہ خوف بھی دامنگیر رہنا چاہیئے اور تقویٰ کے ساتھ استغفار کرتے ہوئے زندگی گزارنی چاہیئے خدا نہ کرے ہم میں سے کچھ ایسے لوگ ہیں جو بظاہر اس کشتی میں سوار ہوں لیکن حقیقت میں اس کشتی سے ان کا کوئی تعلق نہ ہو..... اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق عطا فرمائے کہ کامل وفا کے ساتھ پوری احتیاط کے ساتھ پورے تقویٰ کے ساتھ مستقل مزاجی کے ساتھ۔ حق کے ساتھ اور صبر کے ساتھ اس کشتی کی حفاظت کرتے چلے جائیں جو آج تمام دنیا کو بچانے کے لئے پیدا کی گئی ہے۔"

(الفضل ۴ ستمبر ۱۹۸۳ء)

حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

کا خطاب

بر موقع سالانہ اجتماع ناصرات

میری نہایت ہی پیاری بچیو!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ سب کا اجتماع میں آنا مبارک ہو خدا کرے آپ کا یہاں چند دن قیام کرنا آپکے لئے فائدہ مند ثابت ہو۔ آپ یہاں سے کچھ سیکھ کر جائیں۔ کچھ تربیت حاصل کر کے جائیں۔ آپکے دلوں میں دین کا کام کرنے کا شوق پیدا ہو، قربانی اور خدمت کا جذبہ پیدا ہو۔ آپ کا نام ناصرات ہے۔ ناصرہ کہتے ہیں مدد کرنے والی کو۔ سوال پیدا ہوتا ہے کہ کس کی مدد آپ نے کرنی ہے۔ تا حقیقت میں آپ اپنے نام کی مستحق ہوں۔ سو میری بچیو! آپ نے ایک طرف دین کے کاموں میں اپنی بڑی بہنوں کا ہاتھ بٹانا ہے۔ دوسری طرف آپ نے اللہ تعالیٰ کے بندوں کی خدمت کرنی ہے۔ یاد رکھیں کہ اسلام کے دو بڑے پہلو ہیں۔ ایک خدا تعالیٰ کے حقوق ادا کرنا۔ یعنی جو عبادت اللہ تعالیٰ نے جس عمر میں انسان پر فرض کی ہے وہ ادا کرنا۔ دوسرے اللہ تعالیٰ کے بندوں کے حقوق ادا کرنا۔ یعنی اس سے کسی دوسرے کو دکھ نہ پہنچے۔ کوئی تکلیف نہ پہنچے۔ نہ اس کی زبان سے نہ ہاتھ سے۔ صرف اس پر خوش نہیں ہو جانا چاہیئے کہ ہم کسی کو تکلیف نہیں پہنچاتے بلکہ اس وقت آپ مطمئن ہوں جب آپ کے وجود سے دوسرے کو فائدہ پہنچ رہا ہو۔

آپ ابھی چھوٹی ہیں اس لئے تکلیف پہنچانے والی بعض باتیں آپ کے سامنے رکھوں گی کہ ہر جگہ ناصرات اس کی مشق کریں۔ آج دنیا کے سب ممالک ان باتوں پر عمل کر رہے ہیں جن کی ہدایت اسلام نے دی ہے۔ اسلام نے سب سے پہلے نماز میں صف بندی کا حکم دیا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ کہ اس طرح قطار بناؤ کہ کوئی خلا نہ رہے۔ کسی کے کندھے پر سے پھلانگتے ہوئے آگے نہ جاؤ۔ لیکن ہم مسجد میں روز یہ نظارہ دیکھتے ہیں کہ دو ایک جگہ بیٹھ گئیں۔ دو ایک جگہ بیٹھ گئیں۔ اور بعد میں آنے والی دوسروں کو دھکے دے کر آگے جانے کی کوشش کریں گی۔ نماز ختم ہونے کے بعد ابھی حضور تشریف بھی نہیں لے گئے ہوتے کہ بچیاں اٹھ کر بھاگنے کی کوشش کریں گی۔ کیوں؟ آپ کسی ملک میں جا کر دیکھیں۔ کھیل ہو یا تماشہ، بازار ہو یا ہسپتال۔ عبادت گاہ ہو یا سینما ہاؤس، ہر جگہ داخلہ قطار کے ساتھ ہو رہا ہوتا ہے۔ کوئی کسی کو دھکا دے کر آگے جا کر کھڑا ہونے کی جرأت ہی نہیں کر سکتا۔ حالانکہ اس کا اصل سبق نماز سے اسلام نے شروع کیا ہے۔ مسلمانوں سے اسلام کی اچھی باتیں ان لوگوں نے اپنا لیں۔ ہم بھول گئے۔

پس اس سال کے لئے میں ناصرات کو پروگرام دیتی ہوں کہ ہر شہر۔ قصبہ اور گاؤں میں عہدیداران لجنہ بھی اور عہدیداران ناصرات بھی بچیوں کو سکھائیں کہ جو پہلے جا رہا ہے اس کا آگے جانے کا حق ہے۔ پیچھے سے دھکا دے کر نہیں گزرنا۔ یہ عادت صبر کرنا بھی سکھاتی ہے۔ نماز میں بھی اول تو پہلے آنے والی پہلی صف میں بیٹھے لیکن اگر آخر سے بنانی شروع کی تو کندھے سے کندھا جوڑ کر بیٹھے۔ وقفہ کسی صورت میں نہیں چھوڑنا۔ پھر مسجد کے دوسرے آداب آپ ان کو اس طرح رٹائیں کہ وہ پھر نہ بھولیں۔ مثلاً دوران خطبہ نہ بولنا مسجد کی طرف نہ بھاگتے ہوئے آنا نہ بھاگتے ہوئے جانا۔ چلتے ہوئے کسی کو دھکا دیکر نہ گزرنا۔ مسجد کی صفائی کا خیال رکھنا۔ کچھ کھا کر کاغذ زمین پر پھینک دینا احمدی بچی کی شان نہیں۔ کھا کر وہ کاغذ جو کوڑا کرکٹ پھینکنے کا ڈرم ہے۔ اس میں ڈالیں۔ سیکرٹریان اور مائیں اگر بچیوں کی طرف پوری توجہ دیں گی تو کل یہی تربیت یافتہ ممبرات لجنہ اور قوم کی مائیں قوم کو ملیں گی۔ گذشتہ سال میں نے اعلان کیا تھا کہ ہر لجنہ جسے اپنی بہترین بچی قرار دیگی اسے انعام دیا جائے گا۔ ان کے ناموں کا اعلان تو انشاء اللہ جو اس سال نام آئے ہیں کیا جائے گا۔ سندات دی جائیں گی۔ لیکن جو طریق بنایا گیا تھا۔ اس پر لجنات نے پوری طرح عمل نہیں کیا۔ ہر نام تین عہدیداروں نے منتخب کرنا تھا اور رپورٹ پر ان تینوں کے دستخط آنے چاہئیں تھے۔ اور اس کی بہترین بچی منتخب کرنے کی وجوہات لکھنی چاہئیں تھیں۔ جس کے ساتھ رپورٹ نہیں آئے گی۔ صرف نام بھیجنے پر اسے انعام نہیں ملے گا اور سارے پاکستان میں بہترین بچی کے گولڈ میڈل کا فیصلہ اس وقت ہوگا جب ساری شرائط لجنات پوری کریں گی۔ انشاء اللہ لجنہ کا اجتماع اور ناصرات کا اجتماع ساتھ ساتھ جاری رہے گا۔ مجھے بچیاں میدان میں پھرتی قطعاً نظر نہ آئیں۔ ہر دو گھنٹہ کے بعد چند بڑی بچیوں کی ایک ٹیم بھجوا دیا کریں جو میدان میں گرے ہوئے کاغذ یا چھلکے اٹھا کر ڈبوں میں ڈال دیا کریں۔

پیاری بچیو! اللہ نے آپ کو یہ نعمت عطا کی ہے۔ کہ آپ احمدی گھرانوں میں پیدا ہوئیں۔ بہت بڑی ذمہ داریاں آپ نے اٹھانی ہیں۔ ابھی سے آپ اس کیلئے اپنے آپ کو تیار کریں۔ دو امریکن بچیاں یہاں صرف دین سیکھنے کے لئے آئی ہوئی ہیں۔

(باقی صفحہ ۸ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تبصرہ کتب

محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی عید

شائع کردہ احمد اکیڈمی ربوہ

احمد اکیڈمی ربوہ نے نہایت اعلیٰ چمکدار کارڈ پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کی رنگین تصویر کے ساتھ حضور کے خطبہ عید الفطر کا وہ حصہ شائع کیا ہے جس میں حضور نے جذبہ خدمت خلق کے تحت آسودہ حال احباب جماعت کو ہدایت فرمائی تھی کہ وہ عید کے روز غریبوں کے گھروں میں جائیں اور تحائف دیں اور اس طرح سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی جاری فرمودہ حقیقی عید کو اس زمانہ میں رائج کریں

حضور کا یہ تاریخی خطاب جس اہمیت کا حامل ہے وہ محتاج بیان نہیں۔ احمد اکیڈمی نے بھی اسے نہایت خوبصورتی سے چار صفحے کے کارڈ پر فوٹو آفسٹ طباعت کے ساتھ چھاپا ہے۔ قیمت تین روپے۔

مقابلہ انعامی وظیفہ انصار اللہ برائے اطفال الاحمدیہ ۱۹۸۳ء

احمدی بچوں میں دینی معلومات کا ذوق شوق بڑھانے کے مقصد سے اطفال الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع ۱۹۸۳ء کے موقع پر ۲۲ اکتوبر کو قیادت تعلیم انصار اللہ مرکزیہ کے زیر اہتمام مقابلہ برائے انعامی وظیفہ منعقد ہوا جس میں پورے پاکستان سے کل ۲۸ اطفال نے حصہ لیا۔ مندرجہ ذیل اطفال نے اوّل دوم اور سوم پوزیشن حاصل کی اور بالترتیب مبلغ ۲۴ روپے ۱۲ روپے اور ۵ روپے کے ہمراہ سند کامیابی کے مستحق قرار پائے۔

۱۔ عزیز اطہر محمود ناصر صاحب ابن مکرم شیخ ناصر احمد صاحب شہید اوکاڑہ۔ اوّل

۲۔ عزیز مرزا تقی الدین احمد صاحب مجلس اطفال الاحمدیہ حلقہ مسجد مبارک ربوہ۔ دوم

۳۔ عزیز فضل کریم صاحب مجلس اطفال الاحمدیہ کرتو ضلع شیخوپورہ۔ سوم

مورخہ ۳۰ اکتوبر ۱۹۸۳ء کو سالانہ اجتماع انصار اللہ کے موقع پر ان خوش نصیب ذہین اطفال کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے دست مبارک سے انعامات تقسیم فرمائے۔

اللہ تعالیٰ ان نونہالان اسلام و احمدیت کے ذہنوں کو جلا بخشے۔ ان کے علم میں برکت ڈالے اور دین و دنیا میں بلند سے بلند مقامات عطا فرماتا چلا جائے۔ آمین ثم آمین۔

(قائد تعلیم۔ مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

تبصرہ کتب

نام کتاب۔ طارق بن زیاد کی آپ بیتی

مصنف۔ مکرم محمود مجیب اصغر صاحب

ناشر۔ شیخ محمد انور (قائد مجلس خدام الاحمدیہ حلقہ ملتان)

پرنٹر۔ لاہور آرٹ پریس دانیوانا رکلی لاہور

صفحات۔ ۵۶ صفحات

قیمت۔ تین روپے

یہ کتاب بچوں کے لئے سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ ۱۹۸۳ء کے موقعہ پر شائع کی گئی ہے۔ احمدی بچوں کو اپنے اسلاف کے عظیم الشان کارناموں سے واقفیت دلانے کے لئے اور ان کے اوصاف حسنہ کو اجاگر کرنے کے لئے مصنف نے طارق بن زیاد کے حالات زندگی کو آپ بیتی کے نہایت دلکش انداز اور سادہ زبان میں تحریر کیا ہے۔ اور طارق کی زندگی کے ہر گوشے کو متعارف کرایا ہے۔ مثلاً طارق کے حالات زندگی، فوجی کارنامے اور سیرت وغیرہ کو نہایت خوش اسلوبی سے قلم بند کیا ہے۔

کتاب و طباعت دیدہ زیب ہے۔ کاغذ بہترین استعمال کیا گیا ہے اور ٹائیٹل پر مسجد بشارت اسپین کی خوبصورت تصویر ہے۔ (ت۔ و۔ ک)

والدین، بڑے بھائیوں اور سرپرستوں کیلئے قابل توجہ امر

خاکسار نے تفصیل کے ساتھ الفضل کے ذریعہ امراء اور مربیان کے ذریعہ اور بعض خطوط کے ذریعہ جماعت کے ان بزرگوں اور دیگر احباب جن کے بچے، عزیز رشتہ دار یا اقربا بیرون پاکستان گئے ہوئے ہیں ان کی خدمت میں عرض کیا تھا کہ وہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کے مطابق اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہدایات کی تعمیل میں ایسے افراد جن کے وہ سرپرست ہیں ان کے بارہ میں یہ چیک کرتے رہیں کہ ان کی دینی، اخلاقی اور روحانی حالت کیسی ہے اور ان کی مالی قربانی کا معیار کیا ہے اور کیا وہ اپنے پیارے امام کی آواز پر پوری طرح لبیک کہنے والے ہیں یا ابھی اس میں کمی ہے اس بارہ میں بہت سے احباب نے فوری توجہ دی ہے فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔ جو احباب ابھی اس طرف توجہ نہیں دے سکے ان کی خدمت میں عرض ہے کہ پیشتر اس کے کہ ان کے کسی عزیز میں کسی قسم کی کمزوری پیدا ہو اور ان کو مرکز کی طرف سے ایسی اطلاع ملنے پر دکھ اور شرمندگی ہو۔ براہ کرم فوری طور پر اپنے بچوں، چھوٹے بہن بھائیوں، بھانجے بھتیجوں اور دیگر زیر سرپرستی عزیزوں رشتہ داروں کے بارہ میں علم حاصل کریں کہ وہ دینی معیاروں کے لحاظ سے عبادات کی ادائیگی میں اور اس کے علاوہ چندوں کی ادائیگی اور بنیادی تحریکات میں شمولیت کے لحاظ سے کس حد تک ایک حقیقی احمدی کی ذمہ داریاں ادا کر رہے ہیں۔ اور جماعتی پروگراموں میں ان کا تعاون کیسا ہے؟ تا اگر ضرورت ہو تو بروقت آپ مناسب توجہ دلا سکیں۔

جزاکم اللہ احسن الجزاء

(وکیل المال (ثانی) تحریک جدید۔ ربوہ)

وقف جدید کے تحت کثرت سے واقفین کی ضرورت

سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں:۔

"اب وہ زمانہ نہیں رہا کہ ایک مربی ایک ضلع میں مقرر ہو اور وہ دورہ کرتا ہوا ہر ایک جگہ گھنٹہ گھنٹہ دو دو گھنٹے ٹھہرتا ہوا سارے ضلع میں پھر گیا۔ اب ایسا زمانہ آگیا ہے کہ ہمارے مربی کو ہر گھر اور ہر جھونپڑی تک پہنچنا پڑے گا اور یہ اس وقت ہو سکتا ہے۔ جب میری اس نئی سکیم (وقف جدید) پر عمل کیا جائے۔

(فرمودہ ۳ فروری ۱۹۵۸ء)

دین کی خدمت کی لگن رکھنے والے احباب اپنے آقا کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے آگے بڑھیں۔

(ناظم مال وقف جدید۔ ربوہ)

انگریزی اور انڈونیشین میں ترجمہ کرنے والے متوجہ ہوں

عالمگیر جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ انشاء اللہ تعالیٰ دسمبر میں ہوگا۔ اس جلسہ میں دنیا بھر کے بیسیوں ممالک سے نمائندگان شرکت کے لئے مرکز احمدیت ربوہ آتے ہیں۔ ان غیر ملکی آنے والے مہمانوں کو جلسہ کی کارروائی سے باخبر رکھنے کے لئے کوشش کی جاتی ہے کہ انہیں اردو تقریر کے ساتھ ساتھ ترجمہ کر کے سنایا جائے۔ اس سلسلہ میں ایک باقاعدہ شعبہ ترجمانی قائم ہے جو اس اہم کام کو انجام دیتا ہے امسال بھی جلسہ سالانہ ۱۳۶۲ ہش / ۱۹۸۳ء کے موقع پر شعبہ ترجمانی کے تحت کام کرنے والے احباب کی ضرورت ہے جو پہلے بھی اس کام کا تجربہ رکھتے ہوں ایسے احباب جو انگریزی اور انڈونیشین زبان میں ترجمہ کر سکتے ہیں۔ وہ نظارت ہذا سے رابطہ پیدا کریں۔ ترجمہ کرنے والے احباب کو نظارت ہذا کی طرف سے بعض اہم امور تحریراً ارسال کئے جائیں گے۔ جن کی روشنی میں ترجمانی کا فریضہ بجا لانے کے لئے تیاری کرنی ہوگی۔

(نظارت اصلاح و ارشاد)

"اسلام کا مغز اور روح وہ دعا ہے جو ایک لذت اور سرور اپنے اندر رکھتی ہے۔" (حضرت اقدس)

کیا ہر جماعت کا ہر کمانیوالا فرد صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کی عظیم بابرکت تحریک میں شامل ہے؟

(وکیل صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کارکنات جلسہ سالانہ کے مہمانوں کی خدمت کے لئے اپنے نام پیش کریں

جو خواتین جلسہ سالانہ کے موقع پر زنانہ قیامگاہوں میں ڈیوٹی دینے کی خواہش مند ہیں وہ اپنے نام مقامی لجنہ کی صدر کی تصدیق کے ساتھ درج ذیل کوائف کے ساتھ ۱۵ نومبر تک دفتر لجنہ مرکزیہ میں بھجوا دیں۔ ۱۵ نومبر کے بعد موصول ہونے والے نام ڈیوٹی شیٹ میں نہیں چھپ سکیں گے۔ ربوہ کی خواتین یا لڑکیاں خود آکر نام لکھوائیں۔

بیرون جات مندرجہ ذیل طریق پر بھجوائیں۔

نام۔ ولدیت۔ تعلیم۔ گذشتہ سال کہاں کام کیا تھا۔ اس سال کہاں کرنا ہے؟۔

(منتظمہ قیام گاہ مستورات)

چندہ مہمانخانہ مستورات

مہمان خانہ مستورات کے ابھی کچھ کام باقی ہیں۔ اس لئے جن بہنوں نے ابھی تک حصہ نہیں لیا وہ اس میں ۳۰۰ دے کر اپنا نام دعا کے لئے اور یادگار کے طور پر کندہ کروائیں اس کی عمارت مکمل ہو چکی ہے اس لئے اس کا چندہ عنقریب بند کر دیا جائے گا۔

مہمان خانہ کی کل آمد ۶،۵۲،۲۳۸-۵۲

کل خرچ ہو چکا ہے ۶،۳۱،۲۵۴-۰۰

(صدر لجنہ مرکزیہ ربوہ)

ضروری ہدایت برائے تفصیلات چندہ وقف جدید

جملہ امراء صدر صاحبان و سیکرٹریان مال کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ چندہ وقف جدید بھجواتے وقت اس امر کا خیال رکھا کریں کہ "دفتر اطفال" کی وصولی کو بالغان میں مدغم نہ کیا جائے بلکہ رقوم اور تفصیل ہر دو کو علیحدہ علیحدہ بھجوایا کریں۔

(ناظم مال وقف جدید)

کوائف انصار اللہ مجالس بابت تحریک جدید اور معاونین خصوصی کی وضاحت

بعض مجالس کوائف انصار اللہ بھجواتے وقت تعداد معاونین خصوصی صف اوّل و صف دوم کے سامنے دفتر اوّل اور دفتر دوم کے مجاہدین تحریک جدید کی تعداد لکھ دیتے ہیں جو درست نہیں۔ لہٰذا تمام مجالس انصار اللہ کی اطلاع کے لئے تحریر ہے کہ معاونین خصوصی صف اوّل سے مراد وہ مجاہد ہیں جن کا وعدہ ۱۰۰۰۰/- روپے یا اس سے زائد ہو اور معاونین خصوصی صف دوم سے مراد ایسے مجاہدین تحریک جدید ہیں جن کا وعدہ ۵۰۰۰/- روپے اور اس سے زائد ہو۔ مگر ۱۰۰۰۰/- روپے سے کم ہو۔

امید ہے کہ تمام مجالس انصار اللہ اپنے کوائف اس کے مطابق بھجوا کر عند اللہ ماجور ہوں گی۔

(قائد تحریک جدید مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

مطبوعہ فارم کی عدم وصولی کے باعث ثواب سے محروم نہ رہیں

ہر احمدی کو تحریک جدید کے میدان میں سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کا یہ قیمتی سبق یاد ہوگا کہ نیکی میں جتنی جلدی کی جائے اتنا ہی زیادہ ثواب ہوتا ہے۔ اس لئے اگر کسی جماعت کو مطبوعہ فارم نہیں ملے تو وہ سادہ کاغذ پر ہی وعدہ جات بھجوا دیں۔ تا وہ سبقت کے ثواب سے محروم نہ رہیں۔

سادہ کاغذ پر وعدہ جات بھجواتے وقت دفتر اوّل۔ دوم۔ سوم کی تخصیص نہ بھولیں۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ٹکٹ سٹیج

امراء و صدر صاحبان کی خصوصی توجہ درکار ہے

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر سٹیج کے لئے ٹکٹ جاری کرنے کے بارہ میں مندرجہ ذیل امور طے کئے گئے ہیں امراء اور صدر صاحبان سے درخواست ہے کہ ان امور کو نوٹ فرمائیں۔

① سٹیج ٹکٹ کے لئے کوئی ایسی درخواست زیر غور نہیں لائی جائے گی جو مقامی امیر یا صدر یا مشنری انچارج کی وساطت اور سفارش کے بغیر موصول ہوگی۔

② امراء اور صدر صاحبان صرف ایسے افراد کے اسماء سٹیج ٹکٹ کے لئے بھجوائیں جن کے بارہ میں انہیں اطمینان ہو کہ:۔

ا:۔ نظام جماعت کے ساتھ اطاعت اور تعاون میں نمایاں حیثیت کے حامل ہیں۔

ب:۔ سلسلہ کے لئے مالی۔ حالی اور قالی خدمات بجا لانے میں صف اوّل میں شمار ہوتے ہیں۔

③ سٹیج پر بیٹھنے کی گنجائش بہت محدود ہوتی ہے اور عملاً یہ ممکن نہیں ہوتا کہ ہر درخواست کو ضرور منظور کیا جائے۔ اسلئے امراء اور صدر صاحبان سفارش بھجواتے وقت اس پہلو کو بھی ضرور پیش نظر رکھیں۔

④ سٹیج ٹکٹ کے لئے اسماء بھجوانے کی آخری تاریخ ۱۵ دسمبر مقرر کی جاتی ہے جس کے بعد سوائے کسی غیر معمولی استثنائی صورت کے درخواست برائے سٹیج ٹکٹ زیر غور نہیں لائی جائے گی۔

(ناظر اصلاح وارشاد)

شرائط ٹکٹ سٹیج جلسگاہ جلسہ سالانہ خواتین جماعت احمدیہ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے لجنہ کی ارسال کردہ تجاویز بابت ٹکٹ سٹیج جلسہ سالانہ کے بارہ میں منظور فرمایا ہے کہ مندرجہ ذیل خواتین کو ٹکٹ کا مستحق قرار دیا جائے بشرطیکہ وہ صحیح اسلامی پردہ کی پابند ہو۔ جماعت کو ان کے خلاف کوئی شکایت نہ ہو۔ اور جماعتی کاموں میں حصہ لیتی ہوں۔ اور یہ بنیادی شرط سب پر لگے گی۔

ا۔ خواتین خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام۔ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پوتیوں، نواسیوں، پوتوں، نواسوں کی بیویاں بشرطیکہ وہ ان شرائط پر پوری اترتی ہوں۔ اس سے اگلی نسل میں سے جو سلسلہ کا کام کرتی ہوں۔ ورنہ کرسیوں کا۔

ب:۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رح کی بیگم صاحبہ، دختران اور بہوئیں

ج:۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کی بیگم صاحبہ اور دختران۔

د:۔ ناظران صدر انجمن احمدیہ، وکلاء تحریک جدید و ناظم صاحب وقف جدید کی بیگمات۔

ر:۔ صحابیات

ح:۔ امرائے اضلاع کی بیگمات

س:۔ ضلعی لجنات کی صدریں۔

ش:۔ مستعد لجنات کی صدریں۔

ف:۔ لجنات کی ایسی پرانی کارکنات جنہوں نے سالہا سال خدمات سرانجام دیں۔ اب ضعیفی کی وجہ سے نہیں کر رہیں۔

ث:۔ غیر ملکی لجنات کی عہدہ داران۔

ن:۔ سیکرٹریان مجلس عاملہ مرکزیہ و مجلس عاملہ ربوہ۔

تمام صدر صاحبات سے گذارش ہے کہ وہ ان شرائط کو ملحوظ رکھتے ہوئے ٹکٹ سٹیج کیلئے فہرست دفتر لجنہ کو ارسال کریں اور اس پر ہر عورت کے بارہ میں امیر صاحب ضلع کی تصدیق ہو اور صدر لجنہ مقامی بھی اس بات کی تصدیق کرے کہ جماعت کو ان خواتین سے کسی قسم کی کوئی شکایت نہیں اور وہ صحیح اسلامی پردہ کی پابند ہیں۔ یہ بات خاص طور پر ذہن میں رکھیں کہ کسی کو عین وقت پر ٹکٹ نہیں دیا جائے گا۔ ایسی فہرستیں دس دسمبر تک مرکزی دفتر لجنہ کو پہنچ جانی چاہئیں۔ تا ناظر صاحب اصلاح وارشاد سے ٹکٹ بنوائے جا سکیں۔ (صدر لجنہ مرکزیہ)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے

مجالس انصار اللہ اس بات کی نگرانی کریں کہ کوئی شخص بھوکا نہ رہے

قیادت ایثار
مجلس انصار اللہ مرکزیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

غیر ملکی زبانیں سیکھنے کے لئے

اورینٹل کالج لاہور میں داخلہ

اورینٹل کالج (اولڈ کیمپس پنجاب یونیورسٹی) لاہور میں مندرجہ ذیل کلاسز میں داخلے ہو رہے ہیں۔ سرٹیفکیٹ / ڈپلوما ان

عربی۔ جرمن، فرانسیسی، اطالوی، جاپانی، روسی، ہندی، ترکی، اردو برائے غیر ملکی طلباء۔

- کلاسز شام کے وقت ہوتی ہیں اور ہفتہ میں تین روز
- سرٹیفکیٹ کورس کے لئے طالب علم یا طالبہ کا کم از کم سیکنڈری سکول امتحان پاس ہونا ضروری ہے۔ جبکہ ڈپلوما کورس کے لئے متعلقہ زبان میں سرٹیفکیٹ ہونا ضروری ہے۔
- داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ ۱۵ نومبر ۱۹۸۲ء ہے
- داخلہ فارم اور مزید راہنمائی کے لئے مندرجہ ذیل پتہ پر رابطہ قائم فرمائیں۔

۱۔ وسیم احمد قریشی دارالحمد ۱۳۴۔ اے نیو مسلم ٹاؤن لاہور
۲۔ شیخ محمد عامر ۸۔ 486 سمن آباد لاہور

(محمد احمد اشرف لاہور)

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے میرے برادر نسبتی محمد انور خواجہ کو مورخہ ۲۴/۱۰/۸۲ بروز سوموار پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہِ شفقت بچہ کا نام "روح الامین" تجویز فرمایا ہے۔ نومولود خواجہ محمد احمد صاحب کمیشن ایجنٹ آف جڑانوالہ کا پوتا اور خواجہ محمد عبداللہ صاحب آف راولپنڈی کا نواسہ ہے۔

احباب کرام سے بچہ کے نیک، خادمِ دین ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(ڈاکٹر مبارک احمد صدر حلقہ شالامار ٹاؤن۔ باغبانپورہ لاہور)

بقیہ "خطاب"

کتنی بڑی قربانی ہے۔ آپکو سکھایا جاتا ہے اور بعض نہیں سیکھتیں۔ یہ عمر بھی ایک نعمت ہے۔ زیادہ علم سیکھیں۔ اپنے دل میں دین کی محبت پیدا کریں۔ سلسلہ کے کسی کام کی طرف بلایا جائے۔ فوراً لبیک کہیں اور اپنا نام پیش کر کے آپ کے قدم پیچھے نہ ہٹیں۔ اور اس عادت کو ختم کر دیں کہ اپنی مرضی سے کام کرنا ہے۔ مجھے خط ملتے ہیں کہ ہم سٹیج پر ڈیوٹی دیں گے۔ اگر کسی اور جگہ نام لگا دو تو کام سے ہی انکار کر دیتی ہیں۔ یہ طریق غلط ہے۔ اگر کام کے لئے نام پیش کرنا ہے۔ تو شرط نہیں لگانی۔ ورنہ نہ پیش کریں۔ آپ میں سے دس پندرہ نہ کریں گی۔ اللہ تعالیٰ اس سے بڑھ کر کام کرنے والیاں پیدا کر دے گا۔ پس اپنے نام کو یعنی ناصرات الاحمدیہ کو اپنے عمل سے ثابت کر دکھائیں کہ آپ واقعی ناصرات ہی ہیں۔

اللہ تعالیٰ آپ کو توفیق عطا فرمائے ناصرات الاحمدیہ بننے کی اور ہمیں توفیق عطا فرمائے آپ کی صحیح تربیت کرنے کی۔

درخواست دعا

- محترم پروفیسر بشارت الرحمان صاحب کی طبیعت سانس کی نالی میں انفیکشن کی وجہ سے بہت ناساز ہے اور تکلیف بہت زیادہ ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے آپ کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین!
- میرے دو بیٹوں نے پہلی بار ربوہ میں کاروبار شروع کیا ہے۔

(محمد اقبال حسین ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر ٹوبہ ٹیک سنگھ)

احباب ان سب کے لئے دعا کریں

دمہ کورس 60/- روپے Asthma Course

ٹی بی کورس فی کورس 50-00 روپے T. B. Course

مزمن امراض کے کورسز اور کیورز کا لٹریچر فری

ریسپائریٹری کیور سنٹرز

لاہور: کیور ٹیو سٹورز اینڈ پیسنٹر اچھرہ شاپنگ سنٹر

لاہور: بشیر میڈیکوز چوک میو ہسپتال

لاہور: بزی بی کیمسٹ کمرشل بلڈنگ مال روڈ چوک انارکلی

لاہور: خان برادرز میڈیکل اینڈ جنرل سٹورز نزد نہر چوک مغلپورہ

لاہور: افضل میڈیکل سٹور چوک یتیم خانہ ملتان روڈ

فیصل آباد: کریم میڈیکل ہال گول امین پور بازار

ملتان: الطاف میڈیکل ہال صدر بازار

ہر ضلع میں ریسپائریٹری کیور سنٹر بننے کیلئے باحیثیت پارٹیاں رجوع فرمائیں

کیور ٹیو میڈیسن کمپنی (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ فون 606-607

دو کانیں برائے کرایہ

رحمت بازار (ریلوے روڈ) پر واقع دکانیں کرایہ کیلئے خالی ہیں۔

نصیر ٹریڈرز رحمت بازار ربوہ

نوٹس داخلہ — الشفیق ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر ربوہ

- الیکٹریشن • ریفریجریشن اینڈ ایئر کنڈیشننگ ٹریڈز میں ششماہی۔ کریش پروگرام اور دو سالہ ووکیشنل ریگولر کورسز میں

داخلہ جاری ہے • کلاسز ۱۵ نومبر سے شروع ہونگی • لیٹ داخلہ ۱۵ دسمبر تک جاری رہے گا:

امتحان بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن خود لیتا ہے اور وہی سرٹیفکیٹ جاری کرتا ہے • سفری سہولت کے لئے شناختی کارڈ G.T.S. کی مہر کے ساتھ مفت بنوا کر دیا جاتا ہے • ادارہ پنجاب بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن سے RECOGNISED ہے۔

- خدا تعالیٰ کے فضل سے طلباء کورس کے دوران ہی کام کرنے کے قابل بن جاتے ہیں۔

نرینہ اولاد سے محروم بے اولاد دکھی عورتوں کیلئے

سنہ ۱۹۱۱ سے ایک ہی نام

دکھی مخلوق کی خدمت میں مصروف

پُر امید واحد علاج

دواخانہ حکیم نظام جان

چوک گھنٹہ گھر، گوجرانوالہ

حکیم انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان

قصبی چوک ربوہ۔ پوسٹ بکس ۲۲۲ فون ۷۳۹۹۷